السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میرے لیے جائز ہے کہ میں اپنی ممانی سے سلام یا مصافحہ کر لیا کروں؟ جبکہ میں نے اپنے ماموں کے ساتھ اپنی نانی کا دودھ پیا ہے، یا یہ میرے لیے ناجائز اور ممانی میرے لیے غیر محرم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنے ماموں کی بیوی کا ہاتھ چھوئیں، خواہ آپ کی رضعات آپ کی نانی سے ثابت ہو یا نہ ہو۔ کیونکہ آپ اس کے لیے اجنبی اور غیر محرم ہو۔ صرف زبانی سلام یقینا جائز ہے۔ خواتین کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کے سلسلہ میں نازل شدہ آیات کی تفسیر میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

ولا واللہ ما مست یدہ ید امراۃ فی المبایعۃ قط، ما یبایعھن الا بقولہ: قد بایعتک علی ذلک

''اللہ کی قسم! آپ علیہ السلام نے بیعت کے سلسلہ میں کسی عورت کے ہاتھ کو چھوا تک نہیں۔ آپ نے ان سے صرف زبانی بیعت لی، اور فرماتے ہیں: میں نے تجھ سے ان امور کی بیعت لے لی۔''

اس طرح سیدہ امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ''میں اور دوسری عورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی غرض سے آپ کے پاس حاضر ہوئیں تو ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ ہم سے مصافحہ نہیں فرمائیں گے؟ فرمایا: نہیں، میں عورتوں سے ہاتھ نہیں ملاتا۔ میرا ایک عورت سے بات کرنا (بغرض بیعت) اور سو عورتوں سے بات کرنا ایک ہی ہے۔ (مسند احمد بن حنبل: 357/6، حدیث: 27054 (حدیث امیمة بنت رقیقة رضی اللہ عنہا) المعجم الکبیر للطبرانی: 186/24، حدیث: 470۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا]

صفحہ نمبر 619

محدث فتویٰ